اھل ایمان

--- ظالموں اور جبّاروں کے لیے نرم چارہ نہیں ہوتے

--- اُن کی نرم خوئی اور عفوو درگزر کی عادت کمزوری کی بنا پر نہیں ہوتی

--- انھیں بھکشوؤں اور راہبوں کی طرح مسکین بن کر رہنا نہیں سکھایا گیا ہے

ان کی شرافت کا تقاضا یہ ہے کہ

- جب غالب ہوں تو مغلوب کے قصور معاف کردیں
- جب قادر ہوں تو بدلہ لینے سے درگزریں
- جب کسی زیردست یا کمزور آدمی سے کوئی خطا سرزد ہو جائے تو اس سے چشم پوشی کر جائیں

لیکن جب کوئی طاقت ور

اپنی طاقت کے زعم میں اُن پر دست درازی کرے

تو ڈٹ کر کھڑے ہو جائیں اور اس کے دانت کھٹے کردیں

مومن کبھی ظالم سے نہیں دبتا اور متکبّر کے آگے نہیں جھکتا

اِس قسم کے لوگوں کے لیے

وہ لوہے کا چنا ہوتا ہے

جسے چبانے کی کوشش کرنے والا

اپنا ہی جبڑا توڑ لیتا ہے۔

(تفہیم القرآن، ج ۴، ص ۵۱۱)

(خیرخواہ)